





حضرت اسماعیل علیہ السلام

میرت حضرت اسماعیل علیہ السلام

حضرت ابراہیم علیہ السلام کے گھر میں تھے۔ ان میں سے زیادہ مشہور وہ دو بھائی ہیں جو عظیم نبی اور رسول ہیں۔ ان میں سے عمر میں بڑے اور عظمت و شان میں برتر وہ ہیں جو ذبح اللہ ہیں۔ یعنی اسماعیل علیہ السلام جو حضرت ابراہیم علیہ السلام کے پہلے بچے ہیں اور حضرت ہاجرہ قطیہ علیہا السلام سے پیدا ہوئے۔ ان پر اللہ عظیم و جلیل کا سلام ہو۔

جو یہ کہتا ہے کہ حضرت اسحاق علیہ السلام ذبح تھے، اس کا قول بنی اسرائیل سے ماخوذ ہے، جنہوں نے تورات و انجیل میں تحریف و تاویل کی ہے۔ بلکہ ان کے پاس جو کتابیں موجود ہیں، ان سے بھی اس موقف کی تردید ہوتی ہے کیونکہ حضرت ابراہیم علیہ السلام کو حکم دیا گیا تھا کہ اپنا پہلوئی کا بیٹا اللہ کی راہ میں قربان کریں اور ایک روایت کے مطابق اپنے اکلوتے بیٹے کو اللہ کی راہ میں ذبح کرنے کا حکم ہے۔

جو بھی ہودیہ کی روشنی میں ذبح حضرت اسماعیل علیہ السلام ثابت ہوتے ہیں کیونکہ ان کی کتاب میں لکھا ہے کہ حضرت ابراہیم علیہ السلام کی عمر چھیالیس برس تھی جب ان کے ہاں اسماعیل علیہ السلام کی ولادت ہوئی اور اسحاق علیہ السلام کی ولادت اس وقت ہوئی جب حضرت قطیل علیہ السلام کی عمر سو سال تھی۔ یعنی اسماعیل علیہ السلام یقیناً پہلے بیٹے ہیں اور وہی ظاہری طور پر بھی اور معنوی طور پر بھی اکلوتے ہیں۔

ظاہری صورت میں اکیلے اس طرح کہ وہ تیرہ سال تک اپنے والد محترم کی اکیلی اولاد رہے اور معنوی طور پر اکیلے اس طرح کہ وہ دودھ پیتے بچے تھے، جب انہیں اور ان کی والدہ کو لے کر حضرت امیر ایم علیؑ چلے اور انہیں فاران کے پہاڑوں میں جا بسایا۔ فاران کے پہاڑ وہ ہیں جو مکہ کے ارد گرد ہیں۔ وہاں تھوڑا سا پانی اور تھوڑی سی غذا دے کر خیرایا اور صرف اللہ پر اعتماد اور توکل کیا۔ اللہ تعالیٰ نے ان کی حفاظت کی اور کرم فرمایا۔ یقیناً اللہ بہترین کارساز اور بہترین محافظ و نگہبان ہے۔

اس سے ثابت ہوتا ہے کہ ظاہری طور پر بھی اور حقیقی طور پر بھی حضرت اسماعیل علیہ السلام "اکیلے" اور "انگھوٹے" تھے لیکن اس نکتے کو کوئی با شعور نکتہ دان ہی سمجھ سکتا ہے۔

اللہ تعالیٰ آپ کی تعریف کرتے ہوئے آپ کے یہ اوصاف بیان فرماتا ہے کہ آپ علم اور صبر والے تھے۔ وعدے کے سچے اور نماز کے پابند تھے۔ آپ اپنے گھر والوں کو بھی نماز کا حکم دیتے تھے تاکہ انہیں عذاب سے بچا سکیں اور دوسروں کو بھی یہی دعوت دیتے تھے کہ اللہ رب العالمین ہی کی عبادت کریں۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

﴿فَبَشِّرْنَاهُ بِعِلْمِهِ حَلِيمٌ ۝ فَلَمَّا بَلَغَ مَعَهُ السَّعْيَ قَالَ يَبْنَؤُا بِيْ اَزَىٰ فِي الْمَنَازِلِ اِنِّىْ اَنْذَرْتُهُمْ فَلَانْظُرْ مَاذَا تَأْمُرُ قَالَ اِذَا بِيَ الْحَبْلَ مَا تَأْمُرُ سَجَدْتُنِيْ اِنْ شَاءَ اللّٰهُ مِنَ الْغَيْبِ ۝﴾

"تو ہم نے ان کو ایک نرم دل لڑکے کی خوشخبری دی۔ جب وہ ان کے ساتھ دوڑنے (کی عمر) کو پہنچا تو امیر ایم نے کہا: بیٹا! میں خواب میں دیکھتا ہوں (گویا) تم کو ذبح کر رہا ہوں۔ اب تم دیکھو کہ تمہارا کیا خیال ہے؟ انہوں نے کہا: ہا جان! جو آپ کو حکم دے وہی کیجیے۔ اللہ نے چاہا تو آپ مجھے صبر کرنے والوں میں پائیں گے۔" (اصول: 102, 101, 37)

آپ کے والد نے آپ کو جس قربانی کی طرف بلایا، آپ نے اسے دل و جان سے قبول فرمایا۔ آپ نے صبر کا وعدہ کیا تو وعدہ پورا بھی کیا اور صبر و استقامت کا مظاہرہ کر کے دکھایا۔ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

﴿وَاذْكُرْ فِي الْكِتَابِ اِسْمٰعِيْلَ ۚ اِذْ كَانَ صَادِقَ الْوَعْدِ وَكَانَ رَسُولًا نَّبِيًّا ۚ وَكَانَ يَامُرُ اَهْلَهُ بِالصَّلٰوةِ وَالزَّكٰوةِ ۖ وَكَانَ عِنْدَ رَبِّهِ مَرْضِيًّا ۝﴾

"اور کتاب میں اسماعیل کا بھی ذکر کرو وہ وعدے کے سچے اور (ہمارے) جیسے ہوئے نبی تھے اور اپنے گھر والوں کو نماز اور زکوٰۃ کا حکم کرتے تھے اور اپنے پروردگار کے ہاں پسندیدہ (اور برگزیدہ) تھے۔" (مریم: 58, 54, 19)

اور فرمایا:

﴿وَاذْكُرْ عِبْدَنَا اِبْرٰهِيْمَ ۚ وَاسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ اُولِی الْاٰلِیْنِ وَالْاَبْرَارِ ۚ اِنَّا اخْلَصْنٰهُمْ بِعَالَمِصَّةٍ وَنَزَّلْنَا الذَّارِ ۚ وَارْتَقٰهُمْ عِبْدَنَا لَمَّا لَمَسَتْ مِصْرَ الْبَاصِلٰتِ ۚ وَنَزَّلْنَا اِسْمٰعِيْلَ وَالْيَسَعَ وَذَا الْكِفْلِ ۚ وَكُنَّا مِنْ الْاَحْيٰی ۝﴾

"اور ہمارے بندوں امیر ایم، اسحاق اور یعقوب کو یاد کرو جو ہاتھوں والے اور آنکھوں والے تھے، ہم نے ان کو

ایک (مقت) خاص (آفت کے) گھر کی یاد سے متاثر کیا تھا اور وہ ہمارے نزدیک منتخب اور نیک لوگوں میں سے تھے اور اسماعیل اور اسماعیل اور ذوالکفل کو یاد کرو۔ وہ سب نیک لوگوں میں سے تھے۔“ (متن: 48-45:38)

اور فرمایا:

﴿وَإِسْمٰیعیْلَ وَإِذْ یٰقِیْسُ وَذَا الْکِیْفِ کُلٌّ مِّنَ الصّٰلِحِیْنَ ۖ وَآدَخَلْنٰهُمْ فِی رَحْمَتِنَا ۖ إِنَّهُمْ مِّنَ الصّٰلِحِیْنَ ۝﴾

”اور اسماعیل اور ادریس اور ذوالکفل (کو بھی یاد کرو) یہ سب مہربان کرنے والے تھے اور ہم نے ان کو اپنی رحمت میں داخل کیا۔ بلاشبہ وہ نیکو کار تھے۔“ (الانبیاء: 86/85/21)

اور عرض فرمایا:

﴿اِنَّا اَوْحٰیْنَا اِلَیْكَ کِتٰبًا وَّوَحٰیْنَا اِلٰی نُوْحٍ وَالدّٰہِقِیْنَ مِنْ بَعْدِہٖ ۚ وَاَوْحٰیْنَا اِلٰی اِبْرٰہِیْمَ وَاسْمٰعیْلَ وَاسْحٰقَ وَیَعْقُوْبَ ۚ وَالْاَسْبَاطَ ۝﴾

”(اے نبی!) ہم نے تمہاری طرف اسی طرح وحی بھیجی ہے جس طرح نوح اور ان کے بعد آنے والے پیغمبروں کی طرف بھیجی تھی، اور ابراہیم اور اسماعیل اور اسحاق اور ان کی اولاد (و غیرہ کی طرف وحی بھیجی۔“ (النساء: 163/4)

نیز ارشاد ہے:

﴿قُلُوْا اٰمَنَّا بِاللّٰہِ وَمَا اَنْزَلَ اِلَیْنَا وَمَا اَنْزَلَ اِلٰی اِبْرٰہِیْمَ وَاسْمٰعیْلَ وَاسْحٰقَ وَیَعْقُوْبَ ۚ وَالْاَسْبَاطَ ۝﴾

”(مسلمانو!) کہہ دو کہ ہم اللہ پر ایمان لائے اور جو (کتاب) ہم پر اتری اُس پر اور جو (بھیجے) ابراہیم اور اسماعیل اور اسحاق اور یعقوب اور ان کی اولاد پر نازل ہوئے اُن پر (بھی ایمان لائے۔“ (البقرہ: 136/2)

اور فرمایا:

﴿اَمْرٌ ثَقُوْلُوْنَ اِنَّ اِبْرٰہِیْمَ وَاسْمٰعیْلَ وَاسْحٰقَ وَیَعْقُوْبَ وَالْاَسْبَاطَ کَانُوْا حُودًا اَوْ نَصْرٰی ۚ قُلْ عَاۤلِمُۤہُمْ اَعْلَمُۢ بِاَمْرِ اللّٰہِ ۝﴾

”(اے یہود و نصاری!) کیا تم اس بات کے قائل ہو کہ ابراہیم اور اسماعیل اور اسحاق اور یعقوب اور ان کی اولاد یہودی یا عیسائی تھے؟ (اے نبی!) ان سے کہہ دو کہ بھلا تم زیادہ علم رکھتے ہو یا اللہ؟“ (البقرہ: 140/2)

ان آیات میں اللہ تعالیٰ نے آپ کی ہر خوبی بیان فرمائی۔ آپ کو اپنا نبی اور رسول بنا کر مخاطب کیا اور جاہلوں نے آپ کی طرف جو قتلہ باتیں منسوب کی تھیں، ان کی تردید فرماتے ہوئے آپ کو منزہ اور پاک بیان فرمایا اور مومنوں کو حکم دیا کہ آپ پر نازل ہونے والی وحی اور ہدایت پر ایمان رکھیں۔

علمائے نسب کا بیان ہے کہ سب سے پہلے حضرت اسماعیل علیہ السلام نے گھوڑوں پر سواری کی۔ اس سے پہلے گھوڑے آزار دہنگی

جانوروں میں شامل تھے آپ نے انہیں پانچویں اور ان پر سواری فرمائی۔
 سب سے پہلے آپ ہی نے فصیح و بلیغ عربی میں حکام فرمایا۔ آپ نے یہ زبان عرب عارب کے ان افراد سے بھیجی تھی جنہوں نے مکہ میں آپ کے پاس رہائش اختیار کی تھی۔ ان لوگوں کا تعلق جرم، عمالیت، اہل یمن اور ان دوسرے عرب قبائل سے تھا جو حضرت ابراہیم علیہ السلام سے پہلے موجود تھے۔

حضرت اسماعیل علیہ السلام کی شادی اور اولاد

حضرت اسماعیل علیہ السلام نے جوان ہوئے پر عمالیت کی ایک عورت سے شادی کی جسے بعد میں اپنے والد کے حکم پر طلاق دے دی۔ اس کا نام عمارۃ بنت سعد بن اسامہ بن اکیل عمالیتی تھا۔ اس کے بعد ایک اور خاتون سے نکاح کیا جن کے بارے میں ان کے والد نے حکم دیا کہ ان سے جدائی اختیار نہ کریں۔ چنانچہ وہ آپ کے نکاح میں رہیں ان کا نام سیدۃ بنت مضاض بن عمرو جرمی تھا۔

بعض مورخین نے انہیں آپ کی تیسری زوجہ محترمہ قرار دیا ہے۔ ان میں سے حضرت اسماعیل علیہ السلام کے بارہ بیٹے پیدا ہوئے۔ ان کے نام یہ ہیں: نہاست، قیدار، ازیل، میشی، مسمع، ماش، دوصا، لور، بطور، نبش، طہما، قہذعا اہل کتاب نے اپنی کتاب میں ایسے ہی لکھا ہے۔^①

حضرت اسماعیل علیہ السلام اس علاقے اور قرب و جوار کے قبائل کی طرف مبعوث ہوئے تھے جن میں جرم اور عمالیت کے قبائل اور یمن کے باشندے شامل ہیں۔ جب آپ کی وفات کا وقت آیا تو آپ نے اپنے بھائی حضرت اسحاق علیہ السلام کو اپنا قائم مقام مقرر کیا اور اپنی بیٹی نمرہ کی شادی اپنے بھتیجے یحییٰ بن اسحاق علیہ السلام سے کر دی۔^② اس سے یحییٰ کا بیٹا ”روح“^③ پیدا ہوا۔ یحییٰ کے بیٹے بنی اسمر کہلاتے ہیں، کیونکہ یحییٰ زور و دھم تھا۔

اللہ کے نبی حضرت اسماعیل علیہ السلام اپنی والدہ حضرت ہاجرہ علیہا السلام کے قریب ”نجر“ میں دفن کیے گئے۔ وفات کے وقت ان کی عمر ایک سو پینتیس برس تھی۔

حضرت عمر بن عبدالعزیز علیہ السلام سے روایت ہے کہ حضرت اسماعیل علیہ السلام نے اللہ تعالیٰ سے مکہ مکرمہ کی گری کی شکایت کی تو بائبل کے موجود نسخوں میں یہ نام یکہ تلفظ ہیں۔ کتاب یسائیل میں لکھا ہے: ”اور اسماعیل کے جنس کے نام یہ ہیں اور یہ نام تہیب داران کی بیٹاؤں کے مطابق ہیں۔ اسماعیل کا پہلا جنس ثوت تھا۔ پھر قیدار اور ازیل اور صام اور شام اور دوسہ اور موت اور حداد اور ح اور بطور اور یحییٰ اور قہم (یسائیل باب: 24 فقرہ: 13-14-15) عربی نسخوں میں حداد کو ”حدار“ اور یحییٰ کو ”یحیٰی“ لکھا گیا ہے۔ (حوالہ مذکور)

② [یحییٰ] کا نام بائبل میں [یحیوس] مذکور ہے اور [نمرہ] کا نام [نمرہ] بتایا گیا ہے۔ (یسائیل 3: 38)

③ بائبل میں اسے [روحیل] کہا گیا ہے۔ دیکھیے کتاب یسائیل 4: 38